بیٹی کا نام ایزل رکھنا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1897

تاریخ اجراء: 30 محرم الحرام 1445ھ / 18 اگست 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا میں اپنی بیٹی کا نام ایزل (AIZAL) رکھ سکتا ہوں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ایزل انگریزی کا لفظ ہے اور اس کا معنی ہے: "تصویر وغیرہ کو سہارا دینے کے لئے تین ٹانگوں کا لکڑی کا اسٹینڈ، لکڑی کا ٹیکن"

(https://www.rekhtadictionary.com/meaning-of-easel?lang=ur)

یہ نام معانی کے لحاظ سے مناسب نہیں اور نہ ہی مسلمانوں میں رائج ہے۔ اس لئے یہ نام رکھنے سے بچا جائے، اس کے بجائے صحابیات وصالحات کے ناموں پر نام رکھا جائے کہ حدیث شریف میں نیک وصالح بندوں کے نام پر بچوں کے نام رکھنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین وبزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net